

## مشاہدے کی گواہی:

یہ آئے دن کا مشاہدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کی مدد کرتا ہے جو اسے اپنی مدد کے لئے پکارتے ہیں اور اسی طرح وہ مصیبت زدہ لوگوں کی دست گیری فرماتا ہے۔ ایک مسلم کا یقین کامل ہوتا ہے کہ وہ اللہ ہی ہے جو ہر مصیبت میں کام آتا ہے۔ چنانچہ یہ ایک تاریخی حقیقت ہے کہ غزوہ بدر میں جب مسلمانوں نے اللہ سے مدد کی دعا کی تو اللہ نے ان کی دعاؤں کو شرف قبولیت بخشا اور اپنی خصوصی فوج کو ان کی مدد کے لئے بھیجا۔ قرآن میں یہ ریکارڈ ہے ﴿إِذْ تَسْتَغِيثُونَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ أَنِّي مُمِدُّكُمْ بِآلِيفٍ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ مُرَدِّفِينَ ﴿٩١﴾﴾ (الأنفال: ٩) ترجمہ: اس وقت کو یاد کرو جب کہ تم اپنے رب سے فریاد کر رہے تھے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے تمہاری سن لی کہ میں تم کو ایک ہزار فرشتوں سے مدد دوں گا جو لگاتار چلے آئیں گے۔

دوسرا مشاہدہ حضرت زکریا علیہ السلام کی وہ دعا ہے جس میں آپ نے اللہ تعالیٰ سے نیک اولاد کی تمنا کی۔ اللہ نے آپ کی دعا قبول فرمائی اور حضرت یحییٰ علیہ السلام کی ولادت کی بشارت دی۔ حالانکہ آپ کی زوجہ محترمہ سن ایساں کو پہنچ گئی تھیں۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿وَزَكَرِيَّا إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ ﴿٨٩﴾﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَوَهَبْنَا لَهُ يَحْيَىٰ وَأَصْلَحْنَا لَهُ زَوْجَهُ إِنَّهُمْ كَانُوا يُسْكَرُونَ فِي الْأَخْيَارِ وَيَدْعُونَكَ رِجَابًا وَرَهْبًا وَكَانُوا لَنَا خَلِيعِينَ ﴿٩٠﴾﴾ (الأنبياء: ٨٩ - ٩٠) ترجمہ: اور زکریا علیہ السلام کو یاد کرو جب اس نے اپنے رب سے دعا کی کہ اے میرے پروردگار! مجھے تنہا نہ چھوڑ تو سب سے بہتر وارث ہے تو ہم نے اس کی دعا کو قبول فرما کر اسے یحییٰ عطا فرمایا اور ان کی بیوی کو ان کے لئے درست کر دیا یہ بزرگ لوگ نیک کاموں کی طرف جلدی کرتے تھے اور ہمیں لالچ طمع اور ڈر خوف سے پکارتے تھے۔

ایک ایسا ہی واقعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں پیش آیا۔ مدینہ منورہ میں قحط پڑا تھا۔ آپ ﷺ منبر پر خطبہ دے رہے تھے کہ ایک دیہاتی کھڑا ہوا اور کہنے لگا: یا رسول اللہ مال و دولت سب برباد ہو گئے۔ بچے بھوک سے بلک رہے ہیں۔ آپ اللہ تعالیٰ سے دعا فرمائیں کہ یہ بلا دور ہو۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے اور دعا کرنے لگے دعا قبول ہوئی آنا فانا

بادل گھر آئے۔ آپ نے دعا ختم نہیں کی کہ بارش ہونے لگی۔ لوگوں نے دیکھا کہ رسول اللہ پر بارش کے قطرے پڑ رہے ہیں اور آپ کے ہاتھوں سے پانی ٹپک رہا ہے۔ یہ بارش ایک ہفتہ جاری رہی۔ صورتحال سے عاجز ہو کر ایک شخص کھڑا ہوا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! گھر گرے جا رہے ہیں۔ مال و متاع سب ڈوب رہا ہے۔ اللہ سے دعا کریں کہ بارش رک جائے۔ رسول اللہ نے دعا فرمائی اور بارش رک گئی۔ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَامَ أَعْرَابِيٌّ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَلَكَ الْمَالُ، وَجَاعَ الْعِيَالُ، فَادْعُ اللَّهَ لَنَا أَنْ يَسْقِينَا، قَالَ: فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ وَمَا فِي السَّمَاءِ فَرَعَةً، قَالَ: فَثَارَ سَحَابٌ أَمْثَالُ الْجِبَالِ، ثُمَّ لَمْ يَنْزِلْ عَنْ مَنبَرِهِ حَتَّى رَأَيْتُ الْمَطَرَ يَتَحَادَرُ عَلَى لِحْيَتِهِ، قَالَ: فَمُطِرْنَا يَوْمَنَا ذَلِكَ، وَفِي الْغَدِ، وَمِنْ بَعْدِ الْغَدِ، وَالَّذِي يَلِيهِ إِلَى الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى، فَقَامَ ذَلِكَ الْأَعْرَابِيُّ - أَوْ رَجُلٌ غَيْرُهُ - فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، تَهَدَّمُ الْبِنَاءُ وَغَرِقَ الْمَالُ، فَادْعُ اللَّهَ لَنَا، فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ، وَقَالَ: «اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا، وَلَا عَلَيْنَا» فَتَوَقَّفَ الْمَطَرُ (متفق عليه)